454 ـ کمپیوٹر پروگرام کی کاپی کرنے کا حکم

سوال

اس کمپیوٹر پروگرام کی کاپی کرنے کا حکم کیا ہے جس کی میں نے خریداری نہیں کی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سوال کے جواب میں مستقل علمی ریسرچ اور فتوی کمیٹی نے شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کی سرابراہی میں مندرجہ ذیل جواب دیا:

جن پروگراموں کی بغیر اجازت کاپی کرنے سے کمپنی والوں نے منع کیا ہے اس کی کاپی کرنا جائز نہیں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کسی بھی مسلمان کا مال اس کی رضامندی کے بغیر حلال نہیں"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی بنا پر:

" جو کوئی بھی کسی مباح کی طرف سبقت لے جائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے"

چاہے اس پروگرام کا مالك کافر غیر حربی ہو یا مسلمان کیونکہ غیر حربی کافر کا حق بھی مسلمان کے حق کی طرح ہی محترم ہے.

واللہ تعالی اعلم

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء فتوی نمبر (18453).

اور اسی مسئلہ میں ہمیں شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی جانب سے مندرجہ ذیل کلمات وصول ہوئے:

اس میں اسی چیز کی پیروی کی جائے گی جو عرف عام میں چل رہی ہو، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ: اگر کوئی شخص اسے اپنے لیے کاپی کرنا چاہے اور اسے لکھنے والے نے خاص اور عام کاپی کرنے سے منع نہ کیا ہو، تو مجھے

امید ہے کہ اس میں کوئي حرج نہیں ہو گا، لیکن اگرسب سے پہلے پروگرام بنانے والے شخص نے خاص اور عام کاپی کرنے سے منع کیا ہو تو پھر مطلقا کاپی کرنا جائز نہیں ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ فتوی نمبر (18453).

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

واللہ اعلم .